



سوال

(111) قبر پر قرآن خوانی درست ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا قبر پر قرآن پڑھنا زبانی یا ناظرہ درست ہے؟ نیز یہ بتائیں کہ ایصالِ ثواب کا کیا طریقہ ہے؟ (محمد زکریا، مستعلم جامعہ کمالیہ دارالحدیث راجوال) (۶ جنوری ۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی صحیح حدیث میں قبر پر قرآن مجید زبانی یا ناظرہ پڑھنا ثابت نہیں۔ ایصالِ ثواب کا طریقہ کاریہ ہے کہ مثلاً میت کے لیے دعا کی جائے۔ قرآن میں ہے:

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ ۝ ۱۰ ... سورة الحشر

یا صدقہ خیرات کر دیا جائے۔ حدیث میں ہے: صدقہ جاریہ یا علمی انتفاع مثلاً شاگردی یا مشیختا لیسفات وغیرہ یا نیک اولاد جو والدین کے لیے دعا گو ہیں۔ اسی طرح میت کی طرف سے قربانی کرنا یا اس کی طرف سے حج کرنا۔ مسجد بنوانا یا مدراس میں غریب طلبہ کی خدمت کرنا یا خیراتی تعمیر میں حصہ دار بننا وغیرہ وغیرہ۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 164

محدث فتویٰ